شوہر طلاق دے لیکن بیوی کو طلاق کا علم نہ ہو تو کیا طلاق واقع ہوجائے گی؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12549

تاریخ اجراء: 25ربیع الثانی1444ھ/21نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر شوہر اپنی بیوی کی غیر موجودگی میں اسے زبانی طور پر طلاق دے اور بیوی کو معلوم نہ ہو، تو طلاق واقع ہو گی یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعت نے طلاق کا اختیار شوہر کو دیا ہے اور شوہر اپنی بیوی کو طلاق دینے کے معاملے میں منفرد و مستقل ہے، اس لئے طلاق واقع ہونے کے لئے عورت کا موجود ہونا، اسے طلاق کا علم ہونا یا اس کا طلاق کے الفاظ سننا کچھ ضروری نہیں۔ لہٰذا جب بھی شوہر اپنی بیوی کے لئے طلاق کے الفاظ اتنی آواز سے کہے جو خود شوہر کے کان تک پہنچنے کے قابل ہوں، تو طلاق واقع ہو جائے گی خواہ بیوی وہاں موجود نہ ہو یا بیوی نے طلاق کے الفاظ نہ سنے ہوں یا بیوی کو شوہر کے طلاق دینے کا علم نہ ہو۔

قرآنِ پاک میں اللہ رب العالمین کا فرمان ہے: ”اَلَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ“ ترجمہ کنزالایمان: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 237)

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہی ہے جو نکاح کو ختم کرنے کا مالک ہے۔ اس کے متعلق تفسیر روح المعانی میں ہے: ”وھو الزوج المالک لعقد النکاح وحلہ“ یعنی اور وہ شوہر ہے جو نکاح کا عقد کرنے اور اسے ختم کرنے کا مالک ہے۔ (روح المعانی، جلد1، صفحہ547، مطبوعہ: بیروت)

شمس الائمہ امام ابو بکر محمد بن ابی سہل سرخسی رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ آیت نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ”وھو الزوج۔۔۔ وظاھر الآیۃ یدل علی ذلک لان الذی بیدہ عقدۃ النکاح من یتصرف بعقد النکاح وھو

الزوج ''یعنی اور وہ شوہر ہے ---اور آیت کا ظاہر اس پر دلالت کرتا ہے، کیونکہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہو وہی عقدِ نکاح میں تصرف کرتا ہے اور وہ شوہر ہے۔(المبسوط لسرخسی ملتقطاً، جلد6، صفحہ63، مطبوعہ: بیروت)

شوہر طلاق دینے کے معاملے میں منفرد و مستقل ہے اور طلاق کا واقع ہونا عورت کے معلوم ہونے پر موقوف نہیں۔اس کے متعلق محیط برہانی میں ہے: ''ان الزوج ینفرد بایقاع الطلاق الثلاث ولا یتوقف ذلك علی علم المراۃ'' یعنی شوہر تین طلاقیں واقع کرنے میں منفرد ہے اور طلاق کا واقع ہونا عورت کے معلوم ہونے پر موقوف نہیں۔(المحیط البرھانی، جلد5، صفحہ366، مطبوعہ: کراچی)

علامہ سید محمد ابوالسعود مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''ان الزوج یستقل بالطلاق کاستقلال المولی بالعتاق من غیر ان یکون لھا علم بذلک'' یعنی جیسے آقا (اپنے غلام کو) آزاد کرنے میں مستقل ہے ایسے ہی شوہر طلاق کے معاملے میں مستقل ہے بغیر اس کے کہ عورت کو طلاق کا علم ہو۔(فتح اللہ المعین علی شرح ملا مسکین للکنز، جلد2، صفحہ608، مطبوعہ: کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''طلاق میں شوہر مستقل ہے، عورت کی موجودگی یا علم ضرور نہیں'' (بہارِ شریعت، جلد2، حصہ11، صفحہ790، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شوہر نے جب اتنی آواز سے طلاق کے الفاظ کہے جو اس کے کان تک پہنچنے کے قابل تھے، تو طلاق واقع ہو جائے گی خواہ عورت نے الفاظ نہ سنے ہوں۔اس کے متعلق امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''طلاق کے لئے زوجہ خواہ کسی دوسرے کا سُننا ضرور نہیں، جبکہ شوہر نے اپنی زبان سے الفاظِ طلاق ایسی آواز سے کہے جو اس کے کان تک پہنچنے کے قابل تھے اگرچہ کسی غل، شور یا ثقل سماعت کے سبب نہ پہنچی عنداللہ طلاق ہو گئی'' (فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ362، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net